

مذہبی انسائیکلو پیڈیا

یعنے  
مکمل تبلیغی

پاکسٹ

مؤتباہ

جنابے ملکے عبدالرحمن صاحبے خادم

بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی۔ ایڈوکیٹے گجراتے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُكَ وَنُصَلِّيْ عَلَى رَسُوْلِكَ الْكَرِيْمِ

## پیش لفظ

جماعت احمدیہ کے ایک صدی سے زائد عرصہ پر محیط تاریخ کے مطابق ہر قسم کے ادوار اور دنیا جہاں کے ہر حصہ میں جن خوش نصیب خادمانِ احمدیہ کو دعوتِ الہیہ کے میدان میں یادگار خدمات کی سادہ سی لی۔ ان میں مرحوم مہتمم جناب ملا عبدالرحمن صاحب خادم بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ ایڈوکیٹ ایمریہ، ممتاز احمدیہ شہر ضلع گجرات کا ایم گرائیہ بیتہ نمایاں ہے۔ کالج کے نماز طلبہ علی سے لے کر تفریح کی پریکٹس کے دوران تادمِ آخر پورے برصغیر کے میدانِ مناظر میں آپے کا لٹوٹی بولتا رہا۔ حضرت مصلح موعودؑ اور شاہدِ قدس کی زبانِ مبارک سے آپے کو "خالد احمدیہ" کا خطاب ملا۔ وفات پر موزنارِ افضل نے آپے کو "احمدیہ کے بہادر سپاہی اور سلسلے کے ولی اور نڈر مجاہد کے نام سے یاد کیا۔ ڈسٹرکٹ بار ایجوکیشن گجرات نے اپنے قرار داد میں لکھا کہ:-

"ایک عالم ہمارے درمیان سے اٹھ گیا ہے جو ہمہ گیر لیاقت اور تحقیقی صلاحیتوں کا مالک تھا۔"

۱۹۳۶ء سے ۱۹۵۶ء تک آپے کو ہر سال جلسہ سالانہ پر خطاب کرنے کا اعزاز ملا۔ ۱۹۴۰ء میں اسیر جماعت منتخب ہوئے۔ جماعتی خدمات کے ساتھ ساتھ آپے کو ہمیشہ شانِ رنگ میں ملتے جلتے اور بے شک و فک اور سبقت و فدا کی خدمات کے توفیق ملتی رہیں۔ آپے کی الوداعی شانِ رنگ دائی الہی اللہ تھے۔ ایک کامیاب مناظر کی حیثیت سے آپے نے سرزمینِ پنجاب کے گوشے گوشے میں نہایت شاندار مناظر کئے۔ ۱۹۵۳ء کے فسادات پنجاب کے تحقیقاتی علاقے میں جماعت احمدیہ کے ایک وکیل کی حیثیت سے نہایت گرانقدر خدمات سر انجام دیں۔ آپے کی فیروزولی قابلیت خصوصاً کتبہ قدیم کی تلاش و تحسس کے حوالے سے خاص جوج صاحبان نے بر لا توفیق کرتے ہوئے آپے کا شکر تہ ادا کیا۔ ہفتہ وار لاہور نے ایک مستقبے مخالف احمدیہ کا جبریہ زم میں۔ اعتراف دینے لیا ہے کہ:-

"اسلام پر اعتراض کا جواب دے کر خادم کا چہرہ روشن کھل اٹھا ہے جیسے گلاب کا پھول۔"

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ نے آپے کے وفات پر آپے کے شانے دیتے ہوئے اپنے تحریریں لکھنے میں فرمایا:-

”پس اسے دیکھو اور اسے ڈاکٹرو اور اسے تاجرو اور صناعو اور اسے زمیندارو اور اسے دوسرے پیشہ ورو! تم پر خدامِ مروجہ کے زندگی یقیناً ایک جتھے ہے کہ تم دنیا کے کاموں میں مصروف رہتے ہوئے بھی دینے کا علم حاصل کر سکتے اور دینے کے خدمت میں زندگی گزار سکتے ہو!“

سینتالیس سال کے مختصر عمر (۱۹۱۰ء تا ۱۹۵۰ء) میں آپ نے بلاشبہ حیرت انگیز اور بے شمار جلید کے توفیقے پائے۔ ممکنہ طور پر پائے گئے آپ کا زندگی جاوید تاریخوں کا نام ہے۔ مزید سترہ اٹھارہ برس کے عمر سے ہی آپ نے پائے گئے ترتیب دینا شروع کی جو تفریق و تھن سے مفید اضافوں کے ساتھ چھپتی رہی۔ آخری ایڈیشن چھوٹے قطع کے بارہ سو صفحات پر معنی کے اجازت سے عتد مثنیٰ محمد رمضان صادق مروجہ پرسنل پبشرنگوات نے شائع کیا۔ یہ مذہبی انسائیکلو پیڈیا ”ادبیات عالم کے میدانے کارزار میں یقیناً ایک ٹوٹو و جڑے کارگر ہتھیار ہے۔ موجودہ ایڈیشن ہی کے مطابق ہے۔

مترم خدام صاحب نے ۳۱ دسمبر، ۱۹۵۰ء کو حرکت قلب بند ہونے سے لاہور میں دنانے پائے اور ہستی مقبرہ ربوہ کے قطعہ خاص میں مدفون ہوئے۔ ع۔

اے خدا برتر برتے او ابر رحمتے ابار

خدام صاحب مروجہ کے جملہ لواحقین دل شکر یہ کے حقدار ہیں جنہوں نے صدقہ جاریہ کے طود پر اسے کتاب کا حق اشاعت جماعت کو تفویض کیا ہے۔ فجز اہم اللہ۔

ناشر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## دیباچہ

(از مؤلف)

میرے جسم کا ذرہ ذرہ جذباتِ تشکر سے معمور ہو کر اُس مالکِ حقیقی کے حضور سجدہ گناہاں ہے کہ اُس نے میری کمزوری اور بے لیاقتی کے باوجود محض اپنے فضل سے مجھے "پاک بک" کے چھٹے ایڈیشن کی تکمیل کی توفیق عطا فرمائی۔ فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اَوَّلًا وَاٰخِرًا: هُوَ نِعْمَ الْعَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ۔ پچھلے سال ۲۰ دسمبر ۱۹۷۷ء کو میرے والدِ ذی مرتبت حضرت ملک برکت علی رضی اللہ عنہ کی اجانگ و وفات کے المناک صدرمہ کے باعث میری ذاتی ذمہ داریوں اور مصروفیتوں میں بے حد اضافہ ہو گیا۔ لیکن "پاک بک" کے کلیدِ نایاب ہونے کے باعث بزرگان و احباب کی طرف سے متواتر فرمائش تھی کہ نیا ایڈیشن جلد سے جلد شائع کیا جائے۔ ادھر سالِ رواں کے دوران "احراری فتنہ" میں بعض ایسے نئے اعتراضات اٹھائے گئے، جن کا جواب "پاک بک" میں درج ہونا ضروری تھا۔ اس وجہ سے نئے ایڈیشن میں مضامین کا مستندہ اضافہ ناگزیر ہو گیا۔ لیکن ساتھ ہی یہ بھی خوف تھا کہ مضامین کے بڑھ جانے سے حجم بہت بڑھ جائے گا۔ جو موجودہ سائز اور نام دونوں کی تبدیلی کا مقضیٰ ہو گا۔ اس مشکل کا حل اس طریق سے کیا گیا کہ سابق ایڈیشن کے مقابلہ میں اس ایڈیشن کے مسطر میں چار سطروں کا اضافہ کر دیا گیا۔ اس طریق سے موجودہ حجم میں ۲۴۰ صفحات کا نیا مضمون شامل کیا جا سکا۔ "انگریزی خوشامد" تفسیحِ جہاد، خودکاشتہ پودا کے الزامات اور بعض دوسرے اعتراضات کے جوابات میں نئے مضامین شامل کئے گئے ہیں۔

قلبِ وقت کے باعث پروف خاکسار نہیں دیکھ سکا۔ سابق ایڈیشن کی طرح اس ایڈیشن کے بھی پروف اور اعراب کی درستی اور انڈیکس کی تیاری کا کام بتمام و کمال برادرِ مکرّم مولانا محمد اسماعیل صاحب فاضل دیباچہ صبیحہ سلسلہ نے کمال مہربانی سرانجام دیا۔ جس کے لئے میں تہ دل سے اُن کا شکر گزار ہوں۔ اللہ تعالیٰ مولوی صاحب موصوف کو جزائے خیر دے۔ اور صحت و عمر میں برکت عطا فرمائے۔ آمین۔ احباب سے بھی درخواست ہے کہ مولوی صاحب موصوف کی صحت و عافیت کے لئے دعا فرمائیں۔

اس ایڈیشن کی تیاری کے لئے بہت سے احباب و بزرگان نے نہایت مفید اور قیمتی مشورے دئے ہیں اُن سب کا شکر گزار ہوں۔ جَزَاهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ۔

پچھلے ایڈیشن زیر اہتمام صفیہ نشر و اشاعت صدر انجمن احمدیہ دسمبر ۱۹۷۳ء میں قادیان سے شائع

ہوا تھا۔ اور دسمبر شکرہ تک نیا باب ہو چکا تھا۔ لیکن ۱۹۳۷ء کے انقلاب عظیم سے پیدا شدہ حالات کے باعث نئے ایڈیشن کی اشاعت سال رواں سے پہلے نہ ہو سکی۔  
بعض دوستوں نے مشورہ دیا۔ کہ غیر مسلموں خصوصاً سکھوں اور ہندوؤں سے متعلقہ حصہ کو موجودہ ایڈیشن سے حذف کر دیا جائے لیکن کافی غور و خوض اور مشورہ کے بعد یہی مناسب خیال کیا گیا کہ اس حصہ کو حذف نہ کرنا ہی زیادہ بہتر ہے۔

اس ایڈیشن میں قریباً آٹھ صدئے حوالجات کا اضافہ کیا گیا ہے۔  
ہستی باری تعالیٰ کا مضمون سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایۃ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ایک مختصر رسالہ سے لیا گیا ہے۔

خاکسار کی معلومات کے علاوہ ویدک و مہرم کے متعلقہ حصہ میں جناب ہاشمہ محمد عمر صاحب فاضل اور جناب ملک فضل حسین صاحب بہاجر کی معلومات بھی شامل ہیں۔ اسی طرح شیعہ مذہب کے متعلق حضرت میر محمد انجمنی رضی اللہ عنہ کی قابل قدر معلومات بھی شامل ہیں۔  
سکھ مذہب کے متعلق مضمون تمام کمال جناب گیانی واحد حسین صاحب مبلغ سلسلہ لکھا ہوا ہے۔ بعض دوسرے دوستوں نے بھی قیمتی مشورے دئے۔ میں ان سب بزرگوں اور دوستوں کا شکر گزار ہوں۔ فَجَزَّاهُمْ اللَّهُ أَحْسَنَ الْجَزَاءِ۔

## ترتیب مضامین

اس ایڈیشن میں سابقہ ایڈیشن کی ترتیب مضامین ہی بحال رکھی گئی ہے۔ قارئین کو چاہیے کہ کتاب کی ترتیب کو ایک دفعہ ذہن نشین کر لیں۔ پھر حوالا یا مضمون نکالنا چندال مشکل نہ رہے گا۔ صداقت مسیح موعود پر اعتراضات کا مضمون چار ابواب پر تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلا باب الہامات اور وحی پر اعتراضات کے جوابات پر مشتمل ہے۔ اس میں حضور کے الہامات و کشف و رؤیا پر جس قدر اعتراضات کئے گئے ہیں ان کا جواب دیا گیا ہے۔ مثلاً ۱۔

أَنْتَ رَحْمَتِي وَ أَنَا صِنْفٌ - شیخی شیخی - کشف سُرفی کے چھینٹے وغیرہ۔

دوسرے باب میں پیشگوئیوں پر اعتراضات کا جواب ہے۔ مثلاً محمدی بیگم والی پیشگوئی۔  
ثناء اللہ - عبدالملکیم - اپنی عمر - پانچواں بیٹا وغیرہ کے متعلق پیشگوئیوں پر بحث ہے۔  
تیسرے باب میں ان اعتراضات کے جوابات ہیں جو حضرت موعود علیہ السلام کی تحریرات کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں۔ مثلاً تناقضات، غلط حوالے، مبالغے یا تشبیح جہاد - انگریزی خوشامد - خودکاشتر پود وغیرہ سے متعلق جملہ اعتراضات جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کسی تحریر یا تقریر پر کئے گئے ہیں ان

بند موجودہ ایڈیشن میں ان چار ابواب اور صداقت کے مضمون کو الگ الگ پانچ حصوں میں کر دیا گیا ہے۔ (نامشرا)

ج

سب کا جواب اس تیسرے باب میں ملے گا۔

چوتھے باب میں اُن اعتراضات کا جواب دیا گیا ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ذات یا حضورؑ کے کسی فعل کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں۔ مثلاً پیدائش۔ جائے نزول۔ خوراک۔ لباس و فوات۔ ورثہ وغیرہ۔ ان سب سے متعلق اعتراضات کا جواب اس چوتھے باب میں دیا گیا ہے۔ اس ترتیب کو مدنظر رکھا جائے تو مضمون نکالنے میں بے حد آسانی رہے گی۔

علاوہ ازیں ایک مکمل انڈیکس بھی شامل کر دیا گیا ہے اس سے بھی مدد لی جاسکتی ہے۔

## ضروری ہدایات

(۱) بعض دلائل نیز بعض اعتراضات کے بعض جواب عمداً چھوڑ دئے گئے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ بزرگان سلسلہ اور ان کے اہل خادم کے تجزیہ اور مشاہدہ کے رُوسے دلائل مندرجہ پائلٹ بک بذای زیادہ مفید اور مؤثر ثابت ہوئے ہیں۔ اسی لئے حتی الامکان انہی دلائل اور جوابات کو پیش نظر رکھنا چاہیئے۔

(۲) سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کے متعلق بعض اعتراضات چھوڑنے گئے ہیں۔ اُن کے لئے یہ گڑ یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جس کتاب کا معترض جو والد سے اصل کتاب نکال کر اس کا سیاق و سباق دیکھ لینا چاہیئے۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہیں اس کا جواب ہوگا۔

(۳) مخالفین احمدیت کے اکثر اعتراضات کی بنیاد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کی بجائے سیرت المہدی اور دیگر ایسی کتب پر ہوتی ہے جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خود تحریر فرمودہ نہیں بلکہ دوسرے بزرگان و اسباب کی بیان کردہ روایات ہیں۔ ان اعتراضات کو بھی پائلٹ بک بذایں نہیں لیا گیا۔ کیونکہ مستند صرف حضرت مسیح موعودؑ کی اپنی تحریرات ہیں۔ ان کے سوا جس قدر روایات ہیں۔ اُن میں غلطی کا امکان ہے۔ پس ہماری تمام بحث سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اپنی تحریرات و کتب پر مبنی ہونی چاہیئے۔

(۴) کوشش کی گئی ہے کہ اعتراضات کے جوابات تحقیقی بھی ہوں اور الزامی بھی۔ خاکسار کا تجزیہ یہ ہے کہ الزامی جواب اگر پہلے دیا جائے تو وہ معترض کو تحقیقی جواب کی طرف متوجہ ضرور کر دیتا ہے۔ اس لئے معترض کی حالت اور رویہ کو مدنظر رکھ کر عام طور پر پہلے الزامی جواب پیش کرنا چاہیئے۔

(۵) یہ بات بھی مدنظر رکھنی چاہیئے کہ مبلغ کے لئے نہایت ضروری ہے کہ جوابات وہ دوسرے کو سمجھانا چاہتا ہے پہلے اُسے خود سمجھے۔ پس جو دلیل یا جواب اپنی سمجھ میں نہ آئے اُسے ہرگز دوسرے کے سامنے پیش نہیں کرنا چاہیئے۔

(۶) اس ضمن میں نہایت ضروری بات یہ ہے کہ مخالف کے ساتھ گفتگو کرتے وقت گبرانا قطعاً

- نہیں چاہیے۔ نہ مخالف کے ظاہری علم سے دبا چاہیے۔ بلکہ یاد رکھنا چاہیے کہ جو بات حق کے خلاف ہے وہ "علم" نہیں بلکہ جہالت ہے۔ پس گفتگو سے پہلے اللہ تعالیٰ سے خاص طور پر دُعا کرنی چاہیے اور اس کے بعد خدا تعالیٰ کی تائید اور نصرت پر کمال یقین رکھنا چاہیے۔ اس کی تائید و نصرت کے نظارے تبلیغ و مباحثات و مناظرات میں ہم نے بے شمار دیکھے ہیں۔ پس یقین رکھنا چاہیے کہ حق و صداقت کے رُعب کے مقابلہ میں مخالفین کا خشک اور زمینی علم کچھ کام نہیں دے سکتا۔
- (۷) آپ کے علم اور تجربہ کے رُوسے اگر کوئی مفید مشورہ یا مزید حوالجات یا معلومات ہوں تو براہ کرم ان سے خاکسار کو مطلع فرمائیں تاکہ اگلے ایڈیشن کی تیاری کے وقت ان کو مد نظر رکھ لیا جائے۔
- (۸) پاکٹ بک ہذا میں جملہ حوالجات تحقیق اور صحت کے بعد درج کئے گئے ہیں۔ سوائے اس کے کہ کسی جگہ سہو کتابت سے بند سے میں کوئی فرق پڑ گیا ہو۔ حوالجات نہایت صحیح ہیں یعنی جن کتابوں کے حوالے دیئے گئے ہیں۔ سچی الامکان مؤلف نے ان کو دیکھ کر لکھا ہے۔
- (۹) پانچواں تمام بزرگوں اور دوستوں سے جنہیں اس پاکٹ بک سے فائدہ اٹھانے کا موقع ملے عاجزانہ درخواست کرتا ہوں کہ وہ خاکسار کی دینی و دنیوی۔ روحانی و جسمانی ترقی کے لئے خلوص دل سے دُعا فرمائیں۔ خدا تعالیٰ ہم سب پر اپنا فضل نازل فرمائے۔ آمین کا بول بالا ہو۔ اور صبریت جلد سے جلد الکتاب عالم پر چھپا جائے۔ آمین ثلثہ آمین ☩

وَالسَّلَامُ

طالِبِ دُعا

احقر ملک عبد الرحمن خادم

گجرات (پنجاب) ۲۰۱۳

نَسَمَدًا وَوَلَّعْنَا عَلَىٰ رَسُولِهِ الْكَرِيمِ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## حضرت ملک برکت علی رضی اللہ عنہما

ستید الاولین والآخرین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضور کی آل و اصحاب، اہل بیت اور خلفاء۔ نیز حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے روحانی فرزند حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کے رفقاء اور ضلماہین سلسلہ پر لاکھوں لاکھ درود و سلام کے بعد میں اپنے والد مرحوم و مغفور حضرت ملک برکت علی رضی اللہ عنہما کا نام زیب عنوان کرتا ہوں۔ جن کا عشق دین اور پوشش تبلیغ مجھے ورثہ میں ملا۔ اور جن کی تعلیم و تربیت سے میں خدامِ احماریت میں شمار ہونے کے قابل بنا۔ اور جن کی وفات پچھلے سال آج کے دن ۲۰ دسمبر کو ہوئی۔

اللہ تعالیٰ ان پر اپنے بے شمار فضل نازل فرمائے۔ اور جنّت کے اعلیٰ مقامات میں اپنے خاص محبوبوں اور پیاروں میں جگہ دے۔

(آمین)

احقر

ملک عبدالرحمن خادم

محلہ جٹاں گجرات پنجاب،

۲۰ دسمبر ۱۹۵۲ء



## تفصیلی فہرست مضامین

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار
۱۵	خدا ہوتا تو مذہب میں اختلاف نہ ہوتا	۲	ہستی باری تعالیٰ کے دلائل	
۱۶	خدا ہوتا تو ہیر و طرب کا تفرق نہ ہوتا	۳		
۱۶	خدا کے قائل کیوں گناہ کرتے ہیں	۴	۱ ساری اقوام اور کل ادیان کا اتفاق	۱
۱۶	اگر خدا ہے تو کہاں ہے اور کب سے ہے	۵	۲ ہزاروں راستبازوں کی شہادت	۲
	<u>اسلام اور ویدک دھرم</u>	۴	۳ انسان کی فطرت	۳
		۵	۴ ہر فعل کا فاعل لازم ہے	۴
۱۸	ویدک تعلیم عالمگیر اور قابل ترویج نہیں	۱	۵ بے عیب نظام قدرت	۵
۱۸	ویدوں کی خدا کے متعلق تعلیم	۲	۶ منکرین خدا کی نامرادی	۶
۱۹	الہی کلام بے شش ہوتا ہے	۳	۷ مانتے والے ہمیشہ کامیاب	۷
۲۰	کامل الہامی کتاب میں فطرت انسانی کے مطابق	۴	۸ قبولیتِ دُعا	۸
۲۱	خدا کے لئے تینوں زمانے یکساں ہیں	۵	۹ سلسلہ وحی و الہام	۹
۲۱	ترویجِ قدامتِ وید کے منطقی دلائل	۶	۱۰ سچے طالبوں پر آشکار ہوتا ہے	۱۰
۲۲	وید کی حقیقت	۷	۱۱ تمام اشیاء کا مرکب ہونا	۱۱
۲۳	آریہ سماج کے معیار اور وید	۸	۱۲ نظام عالم کی ترتیب	۱۲
۲۵	وید کے منتروں کی تعداد میں اختلاف	۹	۱۳ فعل سے پہلے فاعل ہونا ضروری ہے	۱۳
۲۶	عجیب و غریب پر لطف ویدک دعائیں	۱۰	۱۴ ہم خود بخود نہیں ہو سکتے	۱۴
۲۶	وید کی تعلیم اور پریشور کا حلیہ	۱۱	۱۵ حادث کا محدث ہوتا ہے	۱۵
۳۰	وید کی تعلیم خلاف عقل و سائنس	۱۲	۱۶ ہر مصنوع کا صانع ضروری ہے	۱۶
۳۱	آریوں کے ناقابل عمل اصول	۱۳	۱۷ عالم الغیب ہونا	۱۷
۳۳	آریہ عورتوں کو ویدک نصاب اور نرائی	۱۴	۱۸ وہی لوگوں کے عمر و انشا معجزات	۱۸
۳۸	ویدک تہذیب کے نونے	۱۵	۱۹ نظر نہیں آتا اس لئے محض وہم ہے	۱۹

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۸۵	عیسائیت میں عورت کی حیثیت	۱۸	۳۸	قدامت روح و مادہ کے دلائل کی تردید	۱۷
	صدقہ حضرت مسیح موعود اور آئیے بائبل		۴۰	عقلی دلائل حدوث روح و مادہ پر	۱۷
			۴۲	نقلی دلائل حدوث روح و مادہ پر	۱۸
۸۶	جھوٹا نبی قتل کیا جاتا ہے	۱	۴۵	قدامت روح و مادہ پر فوٹو منطقی و علمی اعتراض	۱۹
۸۶	زندگی بے عیب ہوتی ہے	۲	۴۶	تساخ پر چالیس سوالات	۲۰
۸۶	قبولیت دعا	۳	۵۲	صدقہ حضرت مسیح موعود اور آئیے دیکھو	۲۱
۸۷	معجزات	۴	۵۴	سنان و حرم	۲۲
۸۷	جو خدا کی طرف سے نہ ہوا بود کیا جاتا ہے	۵			
۸۷	۱۲۹۰ دن تک انتظار	۶		<b>عیسائیت</b>	
۸۷	مشرق کی طرف سے آنا	۷	۵۵	آنحضرت کی نسبت بائبل کی پیشگوئیاں	۱
۸۷	چاند سورج گرہن اور ستارے گرنا	۸	۵۷	تردید الوہیت مسیح ناصری	۲
	صدقہ مسیح موعود پر عیسائیوں کے اعتراضات		۶۵	مسیح صلیب پر فوت نہیں ہوئے	۳
			۶۶	مسیح روح اللہ ہو کر خدا نہیں ہو سکتے	۴
۸۹	مسیح نے آسمان سے آنا تھا	۱	۶۷	مسیح مگر اللہ ہو کر خدا نہیں ہو سکتے	۵
۸۹	سب ایمان لے آئیں گے	۲	۶۸	خدا کا جسمتہر حال ہے	۶
۸۹	بہت سے جھوٹے مسیح آئیں گے	۳	۶۸	حواری خدا کی عبادت کرتے تھے	۷
۹۰	سری پٹنا اور لوڈائیاں ہونا	۴	۶۹	مسیح نے خدائی کا دعویٰ نہیں کیا	۸
۹۰	گھر میں قبولیت نہ ہوئی	۵	۶۹	الہامی منطق	۹
۹۱	پیشگوئیاں پوری نہیں ہوئیں	۶	۷۱	معقولی دلائل در تردید الوہیت مسیح	۱۰
۹۱	جماعت میں اختلافات پیدا ہونا	۷	۷۱	کفارہ کی تعریف و تردید	۱۱
۹۲	خود کو تمہیں کہا۔ عورت کیسے بن گئے	۸	۷۲	کفارہ کی تائید میں حوالجات کی تردید	۱۲
۹۲	حاصل حیض۔ درود نہ کیسے ملے ہے	۹	۷۶	کفارہ پر ایمان لانے سے خرابیاں	۱۳
۹۲	مرزا صاحب نے حوالے غلط دیئے	۱۰	۷۸	ابطال تثلیث	۱۴
۹۲	آسم والی پیشگوئی پوری نہ ہوئی	۱۱	۷۹	تحریف بائبل	۱۵
۹۲	سب مسلمان پاک نہیں ہوئے	۱۲	۸۱	اختلافات بائبل	۱۶
۹۵	کریم خاکی ہوں مرے پیارے تمام زاد ہوں	۱۳	۸۵	خون عقل و مشاہدات امور	۱۷

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر
۱۴	قرآن کا مسیح اور انجیل کا مسیح	۹۸	۲
۱۵	حضرت مسیح اور مسیح کے دو علیے	۱۰۰	۳
	<b>دلائل فضیلت مسیح بمقابلہ آنحضرت کا جواب</b>		
۱	سجہانہ طور پر پیدا ہونا	۱۰۵	۶
۲	والدہ کا تمام جہان کی عورتوں سے افضل ہونا	۱۰۷	۷
۳	وقت پیدائش خالق عادت و اوقات	۱۰۸	۸
۴	متکلم فی الہدایہ اور بچپن میں نبوت منا	۱۰۹	۹
۵	بوقت شکل آسمان پر اٹھانے گئے	۱۱۱	۱
۶	مردوں کو زندہ کرنا	۱۱۲	۲
۷	پرندے پیدا کرنا	۱۱۳	۳
۸	اندھوں کو بینائی بخشنا وغیرہ	۱۱۴	۴
۹	گھروں میں کھایا پیتا تارہتے	۱۱۵	۵
۱۰	گناہوں سے پاک	۱۱۶	۶
۱۱	آسمان پر زندہ اور پھر آئیں گے	۱۱۷	۷
	<b>سیکھئے مذہب</b>		
۱	حضرت بابا نامک مسلمان ولی اللہ تھے	۱۱۹	۱۰
۲	صداقت حضرت مسیح موعود از نون سے سکھائیں	۱۲۸	۱۱
۳	آنے والا گورو مسلمان ہوگا	۱۲۹	۱۲
۴	نہ کلنگ اور نہ مسلمان ہوگا	۱۳۰	۱۳
۵	مرزا مہدی ہوگا اور کرشن اور تار	۱۳۲	۱۴
۶	امام مہدی قوم مثل سے ہوگا۔ آئینہ لے کر دکان تھا	۱۳۳	۱۵
	<b>بابی یا بہائی مذہب</b>		
۱	بہاء اللہ کا دعویٰ خدائی	۱۳۴	۱۸
۱۳۷	بہاء اللہ کے نزدیک آنحضرت کا درجہ		
۱۳۸	شریعتِ بابیہ نے شریعتِ محمدیہ کو منسوخ کر دیا		
۱۳۹	شریعتِ بابیہ و بہائیہ کی اتباع کی تاکید		
۱۴۰	شریعتِ بابیہ و بہائیہ کے مشکوک و پرتوی کفر		
۱۴۰	چند احکام شریعتِ بابیہ		
۱۴۱	بہاء اللہ کی تعلیم اسلام کے خلاف		
	<b>شیعہ مذہب</b>		
۱۴۳	کتاب شیعہ و اسماء ائمہ شیعہ		
۱۴۳	خلفاء ثلاثہ کا ایمان از روشے قرآن		
۱۴۵	اصحاب ثلاثہ کا ایمان از کتب شیعہ		
۱۴۶	حضرت ابوبکرؓ و عمرؓ کی فضیلت		
۱۴۷	دلائل و مطائین شیعہ کا جواب		
۱۵۲	حضرت عثمانؓ کا جنازہ		
۱۵۲	حضرت ابوبکرؓ و عمرؓ کا جنگ سے بھاگنا		
۱۵۳	حضرت عمرؓ کا مردہ بیٹے کو کوڑے لگوانا		
۱۵۴	بارخ فدک		
۱۵۷	تردید دلائل تقیہ		
۱۶۲	مسئلہ وراثت		
۱۶۳	حدیث القرطاس		
۱۶۵	تردید متعہ		
۱۶۸	قائلین حضرت امام حسینؓ کون تھے		
۱۶۹	اہل کوفہ کا خط امام حسینؓ کے نام		
۱۷۱	حضرت امام حسینؓ کا خط اہل کوفہ کے نام		
۱۷۲	کیا نیر حضرت امام حسینؓ کو شہید کرنا چاہتا تھا		
۱۷۳	پہلا نام کرنے اور کرانے والا نیر تھا		

نمبر شمارہ	مضمون	صفحہ نمبر	نمبر شمارہ	مضمون	صفحہ نمبر
۱۹۳	صما برکام کا اجماع	۱۴۳	۱۹	خود شیوہ ہی قاتلین امام حسینؑ میں	۱۴۳
۱۹۵	۵۔ وَالَّذِينَ يَذُمُونَ... آمَاتٌ غَيْرَ أَحْيَاءٍ	۱۴۶	۲۰	حضرت زینبؑ اور دیگر اہل بیتؑ کی تقریریں	۱۴۶
۱۹۶	۶۔ فِيهَا الْحَيَاتُ وَفِيهَا تَمُوتُونَ	۱۴۸		۱۔ اِذْ يَعِدُكُمُ اللَّهُ كَا وَعِدَهُ كَمَا هِيَ؟	۱۴۸
۱۹۶	۷۔ وَآذِلْنِي بِالسَّلَوةِ... مَا مَفْتُحَاتِيَا	۱۴۸		۲۔ کھجور کے تنے کاٹنے کا حکم کہاں ہے؟	۱۴۸
۱۹۴	۸۔ يَوْمَ وُلِدْتُ وَيَوْمَ أَمُوتُ	۱۴۹		۳۔ وَاِذَا سَرَّ السَّيِّئُ - یہ لفظ بالذہبی کہاں ہے؟	۱۴۹
۱۹۴	۹۔ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيَ هَلْ كُنْتُ إِلَّا بَشَرًا مَسْئُولًا	۱۴۹		۴۔ اِنِّي الرَّسُوْلُ مِنْ رَبِّكَ مَا رَاوِي؟	۱۴۹
۱۹۸	۱۰۔ وَمَا جَعَلْنَا الْبَشَرَ مِنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ			<b>وفات مسیح ناصریؑ</b>	
۱۹۸	۱۱۔ وَمُمِيشًا بِرَسُوْلٍ يَأْتِي مِنْ بَعْدِي			<b>دلائل از روئے قرآن کریم</b>	
۱۹۸	۱۲۔ وَيَوْمَ نَخَشِرُهُمْ جَمِيْعًا	۱۸۰		۱۔ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ... فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي	۱۸۰
۱۹۹	۱۳۔ دیگر پانچ آیات	۱۸۱		توفی کے سنے اور قرآن سے مثالیں	۱۸۱
	<b>وفات مسیح از روئے احادیث</b>	۱۸۲		کتب احادیث سے مثالیں	۱۸۲
		۱۸۳		تفسیر ابن عباسؓ	۱۸۳
۲۰۰	۱۔ لَوْ كَانَ مُؤْمِسِي وَيَسِيْلِي حَيَاتِي	۱۸۳		توفی کے سنے صرف عام اور لذت سے	۱۸۳
۲۰۰	۲۔ لَوْ كَانَ مُؤْمِسِي وَيَسِيْلِي فِي حَيَاتِي مَعًا	۱۸۳		توفی کے سنی احادیث سے	۱۸۳
۲۰۰	۳۔ لَوْ كَانَ يَسِيْلِي حَيَاتِيَا	۱۸۵		توفی کے لئے انعامی اشتہار	۱۸۵
۲۰۱	۴۔ ایک سو بیس سال عمر	۱۸۶		براہین احمدیہ کے حوالہ کا جواب	۱۸۶
۲۰۱	۵۔ مسیح کی عمر ۱۲۰ سال اور میری ساڑھے سال	۱۸۶		توفی کے سنے تفاسیر سے	۱۸۶
۲۰۲	۶۔ سوئٹل تک ہر جاندار فوت ہو جائے گا	۱۸۹		مفسرین کو غلطی ملی ہے	۱۸۹
۲۰۳	۷۔ ہر سو سال بعد ایک ہوا مومن کی روح قبض کرتی ہے۔	۱۸۹		۲۔ يَا يَسِيْلِي اِنِّي مَسُوْلِيْلِي	۱۸۹
۲۰۳	۸۔ اختلاف حلیتین	۱۹۰		۳۔ مَا الْمَسِيْلِيْلِي اِبْنُ مَرْوَمِ اِنَّ الرَّسُوْلَ	۱۹۰
۲۰۳	۹۔ حضرت عیسیٰؑ کو ہجرت کا حکم	۱۹۱		۴۔ وَمَا مَعْتَدُ اِلَّا الرَّسُوْلَ	۱۹۱
	<b>وفات مسیح پر اقوال ائمہ سلف</b>	۱۹۱		غیر احمدی مذہبات کا جواب	۱۹۱
		۱۹۲		خلا کے سنے از روئے قرآن کریم	۱۹۲
		۱۹۳		خلا کے سنے لغت عرب سے	۱۹۳
۲۰۴	۱۔ امام بخاریؒ ، ۲۔ امام مالکؒ	۱۹۳		خلا کے سنے از تفاسیر	۱۹۳

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	تشریح
۲۱۷	۳۔ وَرِنَ مِنْ أَهْلِ الْقِلَابِ إِلَّا لِيُؤْمِنَنَّ بِهِ	۲۰۳	۳۔ امام ابو حنیفہؒ ۲۔ صاحبین	
۲۱۸	تمام اہل کتاب کا ایمان مراد ہے	۲۰۳	۵۔ جلالین ۶۔ عبدالحق محدث دہلوی	
۲۱۸	مناہضین کے معنی درست نہیں	۲۰۳	۷۔ نواب صدیق حسن خاں صاحب	
۲۱۸	فَلَا يُؤْمِنُونَ كَافِرَاتٍ	۲۰۳	۸۔ حافظ محمود کے والد	
۲۱۸	إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ كَافِرَاتٍ	۲۰۵	۹۔ امام ابن عربیؒ ۱۰۔ صوفیاء کا استدلال	
۲۱۹	ہ کی بجائے ہم کی ضمیر	۲۰۵	۱۱۔ حضرت علامہ صدیقؒ ۱۲۔ تفسیر محمدی	
۲۲۲	حضرت ابو حنیفہؒ کا اجماع	۲۰۵	۱۳۔ ابن جریرؒ ۱۴۔ امام جلالیؒ	
۲۲۳	۳۔ إِنْ أَرَادَ أَنْ يَقْبَلَكَ الْيَسِيرُ	۲۰۵	۱۵۔ تاریخ طبری ۱۶۔ امام حسن کا خطبہ	
۲۲۳	۵۔ يَكَلِّمُ النَّاسَ فِي مَعْنَدٍ وَكَتَلًا	۲۰۵	۱۷۔ حضرت اناج بخشؒ ۱۸۔ امام رازیؒ	
۲۲۳	۶۔ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ	۲۰۶	۱۹۔ حضرت خواجہ محمد پاراؒ	
۲۲۳	۷۔ إِذْ كَفَفْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَنْكَ	۲۰۶	حیات مسیحؑ کا عقیدہ کہاں سے آیا؟	
۲۲۳	۸۔ وَمَطْفِئِرُكَ مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا	<b>ترمیم دلائل حیات مسیحؑ</b>		
۲۲۵	۹۔ أَنْ يَسْتَكْبِرَ لِيَسْمُوَ أَنْ يَكُونُ مَعَدَاةً	۱۔ بِلِ رَفَعَهُ اللَّهُ إِلَيْهِ		
۲۲۶	۱۰۔ كَيْفَ أَنْتَحِيذًا أَنْزَلَ ابْنُ مَرْزُومٍ	۲۰۶	۲۰۔ لفظ نزول قرآن میں	
۲۲۶	لفظ نزول قرآن میں	۲۰۶	۲۱۔ لفظ نزول امارت میں	
۲۲۶	لفظ نزول امارت میں	۲۰۸	۲۲۔ لفظ رفع کی بحث اور قرآن حدیث	
۲۲۶	بہت سی کا من السما	۲۱۰	۲۳۔ لغات عرب اور لفظ رفع	
۲۲۹	۱۱۔ إِنْ عِيسَىٰ لَمْ يَمُتْ	۲۱۱	۲۴۔ تفاسیر سے رفع کے معنی	
۲۲۹	مراہیل حسن بصری	۲۱۲	۲۵۔ لفظ رفع کے متعلق جلیج	
۲۳۱	۱۲۔ إِنْ عِيسَىٰ يَأْتِي عَلَيْهِ الْفَنَاءُ	۲۱۳	۲۶۔ قرآن کریم اور لفظ الی	
۲۳۱	۱۳۔ يُدْفِنُ مَعِيَ فِي قَبْرِي	۲۱۳	۲۷۔ وَإِنَّهُ لَكَلِمَةٌ لِلسَّاعَةِ	
۲۳۳	۱۴۔ عِيسَىٰ ابْنُ مَرْزُومٍ يُدْفِنُ مَعَهُ	۲۱۳	۲۸۔ اِنَّہ کی ضمیر کا مرجع	
۲۳۳	۱۵۔ قیل: جمال کے لئے ماناں ہونے کا ذکر	۲۱۵	۲۹۔ حضرت ابن عباسؓ کی روایت	
۲۳۵	۱۶۔ جبل اقیقہ پر ماناں ہونے کا ذکر	۲۱۶	۳۰۔ حضرت مسیحؑ موجود اور اِنَّہ کا مرجع	
۲۳۶	۱۷۔ معراج کی رات عیسیٰؑ کو دیکھنا	۲۱۷	۳۱۔ السَّاعَةِ سے مراد جگت بنی اسرائیل	
۲۳۷	۱۸۔ کیا حضرت موسیٰؑ زندہ ہیں	۲۱۷		

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار
۲۶۳	لَنْ يَبْعَثَ اللَّهُ أَحَدًا -	۲۳۹	۱۹۔ اِنَّهُ رَفِعَ بِجَسَدِهِ وَاِنَّهُ حَيٌّ لَّالآن	۲۳۹
۲۶۴	۱۰۔ وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمُ الْكُفْرَ الْأَوَّلِينَ	۲۳۹	مسیح ناموسی امت محمدیہ کے نہیں ہو سکتے	۲۳۹
۲۶۵	۱۱۔ فَمِنْ قَرِيْبَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُوَلِّوْهَا	۲۴۰	مسیح اور ہمدنی ایک ہیں	۲۴۰
۲۶۶	۱۲۔ اَلْيَوْمَ اَلْمَلَكُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ	۲۴۱	مسیح اور ہمدنی کا طویل اور عمارت نزول	۲۴۱
۲۶۷	۱۳۔ وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيِّۦْنَ	۲۴۱	مسیح اور ہمدنی کا لام	۲۴۱
	<b>دلائل امکان نبوت از روئے حدیث</b>	۲۴۲	حقیدہ حیات مسیح اور حضرت مسیح موعودؑ	۲۴۲
		۲۴۳	عدم درجہ معنی القرآن وحدیث	۲۴۳
			<b>مسئلہ امکان نبوت</b>	
			<b>دلائل امکان نبوت از روئے قرآن مجید</b>	
۲۶۷	۱۔ وَلَوْ عَسَّ لَكُنَّ صِدْقًا نَبِيًّا	۲۴۷	۱۔ اِنَّ اللّٰهَ يَصْطَلِيْ مِنَ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا	۲۴۷
۲۶۸	حدیث کی صحت کا ثبوت		وَمِنَ النَّاسِ -	
۲۶۹	اسناد		۲۔ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ	۲۵۰
۲۷۰	بعض مشرک تصدیق		۳۔ وَمَنْ يُّطِيعِ اللّٰهَ الرَّسُوْلَ -	۲۵۱
۲۷۱	۲۔ لَوْ بَقِيَ اِبْرَاهِيْمُ لَكَانَ نَبِيًّا	۲۵۱	نبی۔ صدیق۔ شہید صالح	۲۵۱
۲۷۲	۳۔ وَلَوْ عَاشَ لَكَانَ صِدْقًا نَبِيًّا	۲۵۲	نبوت موجب ہے	۲۵۲
۲۷۳	۴۔ لَوْ عَاشَ لَكَانَ نَبِيًّا	۲۵۳	عورتیں کیوں نبی نہیں بنیں	۲۵۳
۲۷۴	۵۔ فَارْتَبَّ نَبِيُّ اللّٰهِ مِيْسِيْ وَاَصْحَابِيْهٖ	۲۵۴	ہر امامت کے زیرہ نبی کیوں نہیں بنتا	۲۵۴
۲۷۵	۶۔ اَبُو بَكْرٍ اَفْعَلُ هٰذِهِ الْاَمْرِ اِلَّا	۲۵۵	ہمد سے ترجمہ کی تائید	۲۵۵
۲۷۶	لَنْ يَكُوْنَنَّ نَبِيًّا -	۲۵۶	۳۔ يَا بَنِي اٰدَمَ اِمَّا يَتَذَكَّرُ اَوْ اِنَّمَا يَنْتَعِمُ	۲۵۶
۲۷۷	۷۔ اَبُو بَكْرٍ خَيْرُ النَّاسِ اِلَّا يَكُوْنَنَّ نَبِيًّا	۲۶۰	۵۔ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ	۲۶۰
۲۷۸	۸۔ تَكُوْنَنَّ النَّبُوَّةُ فِيْكُمْ عَلٰمَةً اللّٰهُ	۲۶۰	۷۔ يَا اَيُّهَا الرَّسُوْلُ كَلِّمِ الْوٰمِنَ الْغٰلِيْتِ	۲۶۰
	<b>دلائل امکان نبوت از اقوال بزرگان</b>	۲۶۳	۷۔ وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تَرَوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ	۲۶۳
۲۷۹	۱۔ حضرت محمد بن عبد اللہؐ	۲۶۴	۸۔ اِذَا هَلَكَ قَلْتُمْ لَنْ يَبْعَثَ اللّٰهُ	۲۶۴
۲۸۰	۲۔ حضرت امام شافعیؒ		مِنْ بَعْدِهِ رَسُوْلًا -	
۲۸۱	۳۔ سید عبدالحکیم رحمانیؒ		۹۔ وَاِنَّهُمْ ظَنُّوا الْكٰفٰفِيْنَ اَنْ	
۲۸۲	۴۔ حضرت مولانا علی قادریؒ			
۲۸۳	۵۔ حضرت سید ولی اللہ شاہ صاحبؒ			

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار
۳۰۲	۲۔ حدیث مسلم شریف	۲۷۵	۶۔ مولوی عبدالمصطفیٰ صاحب کھنوی	
۳۰۲	۳۔ نواب صدیقی حسن خاں	۲۷۵	۷۔ حضرت مولانا محمد قاسم نانوتوی بانی دیوبند	
۳۰۲	۴۔ تفسیر رُوح المعانی	۲۷۶	۸۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا	
۳۰۳	۵۔ علامہ ابن حجر	۲۷۷	۹۔ حضرت امام جلال الدین سیوطیؒ	
۳۰۳	۶۔ حج الکرام کا حوالہ	۲۷۷	۱۰۔ نواب نور الحسن خاں صاحب	
۳۰۳	۷۔ عَلَى فَتْرَةٍ بَيْنَ الرَّسُلِ	۲۷۷	۱۱۔ حضرت مولانا روم صاحب مشنویؒ	
	<u>ترید و لائل القطار بحوالہ روایت</u>	۲۷۹	ایک نذر اور اس کا جواب	
		۲۷۹	آنحضرتؐ نے کیا ختم کیا	
۳۰۴	۱۔ لَا تَبْقَى بَعْدِي		<u>ترید و لائل القطار بحوالہ قرآن مجید</u>	
۳۰۴	فَتَرَأَى أَنَّكَ لَسْتَ بِنَبِيٍّ		۱۔ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِنْ رِجَالِكُمْ	
۳۰۵	إِذْ هَبَّتْ كَيْسِرِي غَلَا كَيْسِرِي لَمَبْدَةً	۲۷۹	وَلَكِنَّ رَسُولَ اللَّهِ وَحَلَمَةَ النَّبِيِّ	
۳۰۵	لَاهِبَجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ		لفظ ختم اور محاورہ عرب	
۳۰۷	بعد بمعنی منارت	۲۸۰	لفظ ختم اور ستران مجید	
۳۰۸	يَخْرُجَانِ بَعْدِي	۲۸۱	حضرت مسیح موعود اور لفظ قائم	
	لَا تَبْقَى بَعْدِي اور علماء و گزشتہ	۲۸۲	حضرت مسیح موعود کی دیگر تحریرات	
۳۰۸	حضرت امی الدین ابن عربیؒ	۲۸۷	۲۔ أَيُّوْمُهُ الْخُلُقُ كُلُّهُ دِيْنُهُمْ وَأَتَمَّتْ	
۳۰۹	امام شعرانیؒ	۲۸۹	عَلَيْكُمْ نِعْمِي وَرَبِّعْتُمْ كُلُّهُ لِإِسْلَامِيَّةِ دِينِي	
۳۰۹	امام محمد طاہر حسینی صاحب مجمع البہار		۳۔ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِنَاسٍ	
۳۰۹	نواب نور الحسن خاں صاحب	۳۰۰	۴۔ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ	
۳۰۹	۲۔ تَوَكَّأَن بَعْدِي نَبِيٌّ تَكُنَّ عُمَرُ	۳۰۰	۵۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ أَيُّكُمْ جَمِيْعًا	
۳۱۰	تَوَلَّاهُ بَعَثَ لِكَيْبَعَثَ يَا عُمَرُ	۳۰۰	۶۔ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ	
۳۱۱	۳۔ سَيَكُونُ خَلْقَاءُ بَعْدِي	۳۰۱	مِنْ قَبْلِكَ	
۳۱۱	۴۔ سَلَا تَوُونَ دَجَالُونَ كَذَابُونَ			
۳۱۳	۵۔ سَبْعُونَ دَجَالُونَ			
۳۱۳	۶۔ مَنِّي وَمَنْ مَنِّي مِنَ قَبْلِ لَقْصِرِ		<u>آنحضرتؐ کے بعد وحی</u>	
۳۱۵	۷۔ أَنَا الْعَاقِبُ الَّذِي لَيْسَ بَعْدَهُ نَبِيٌّ	۳۰۲	۱۔ علامہ ابن حجر العسقلانیؒ	

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر شمار
۳۵۳	۸۔ جو بیٹا مدنی کا میاں نہیں نکالا وہ مادر پر تہا ہے	۳۱۶	۸۔ اِنِّیْ اٰخِرُ الْاَنْبِیَاءِ وَ اَنْتُمْ اٰخِرُ الْاُمَمِ	۳۱۶
۳۵۶	۹۔ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِی الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ	۳۱۷	لفظ آخری شائیں	۳۱۷
۳۵۶	۱۰۔ اِنَّهُ لَا یُعْطِیْمُ الظَّالِمُوْنَ	۳۱۸	۹۔ اَنَا الْمُعْطِیْ	۳۱۸
۳۵۷	۱۱۔ لَا یُظْهِرُ عَلٰی غَیْبِهِ اَحَدًا اِلَّا مَن ارْتَعٰنٰ مِن رَّسُوْلِی	۳۱۸	۱۰۔ لَا مِثْلَ الْاَنْبِیَاءِ غَیْرُكَ	۳۱۸
۳۶۱	۱۲۔ وَ الْاٰخِرِیْنَ مِنْهُمْ لَمَّا یَلْحَقُوْا بِهِمَّ	۳۱۹	۱۱۔ اِنَّ الرِّسَالَهَ وَ النَّبُوْةَ قَدْ اَفْعَلَتْ	۳۱۹
۳۶۳	فارسی الاصل ہو گیا تا قابل ترمیم ہو ت	۳۲۰	۱۲۔ لَا نُبُوَّةَ بَعْدِیْ	۳۲۰
۳۶۵	۱۳۔ اَلْاٰیَاتُ بَعْدَ الْبِیِّنَاتِیْنِ	۳۲۰	۱۳۔ كُنْتُ اَوَّلَ الْبِیِّنِیْنَ فِی الْاَخْلَاقِ وَ الْاٰخِرَهُمْ فِی الْبِیِّنَاتِیْنِ	۳۲۰
۳۶۶	۱۴۔ اِنِّیْ لَمُعْذِبٌ اِیْنِیْنِیْنِ كَسُوْنَ وَ شَرُوْنَ	۳۲۰	۱۴۔ لَا یَبْعَثُ بَعْدِیْ نَبِیًّا	۳۲۰
۳۶۷	۱۵۔ حدیث مجددین	۳۲۰	۱۵۔ اِنِّیْ جِبْرِیْلُ لَا یَنْزِلُ اِلَّا الْاَرْضِیْنَ	۳۲۰
۳۶۸	صحت حدیث	۳۲۱	۱۶۔ شَرِكٌ فِی الرِّسَالَةِ كَالرِّزَامِ	۳۲۱
۳۶۹	فہرست مجددین	۳۲۶	۱۶۔ مستلزم کفر یا مدبر نجات کی آمد	۳۲۶
۳۷۰	۱۷۔ یٰۤاٰیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَحْسِنُوْا		صدق حضرت مسیح موعود علیہ السلام	
۳۷۱	۱۸۔ لَا یَحْسَبُ اِلَّا الْمُطْفِرِیْنَ			
۳۷۲	۱۸۔ "مباحلہ" کا طریق فیصلہ	۳۲۰	۱۔ فَعَدَّ لِبَشَرِیْنِیْکُمْ عَمْرًا مِّنْ قَبْلِہِ	۳۲۰
۳۸۰	۱۹۔ اولیائے بے کار ہو جانا	۳۲۵	۲۔ وَ تَوَدَّعَوْنَ عَیْنًا بَعْضُ الْاَقْدَابِیْنَ	۳۲۵
۳۸۱	۲۰۔ مولوی شہاد اللہ امرتسری کا واقعہ	۳۲۹	مفتی کو دنیا میں فائدہ پہنچا ہے	۳۲۹
۳۸۲	دس ہزار روپیہ کا انعام	۳۴۱	مزا صاحب نے دعویٰ ہوتا ہے کہ میں کیا	۳۴۱
۳۸۳	احمدی اتمامِ حجّت	۳۴۲	جموعے مدعیانِ نبوت کا انجام	۳۴۲
	<b>الہامات پر اعتراضات کے جوابات</b>	۳۴۶	۳۔ یَعْرِفُوْنَہُ کَمَا یَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَ حَمِّہِمْ	۳۴۶
		۳۴۷	۴۔ یٰۤاَصْحٰبِہٖ قَدْ کُنْتُمْ فِیْنَا مَرْجُوًا	۳۴۷
		۳۴۷	۵۔ فَالَّذِیْ اَبْشَرُ سُوْرِہِیْنِیْہِ مُفْتَرِیَاتٌ	۳۴۷
		۳۴۸	اعجازِ مسیح کے تسلسلے پانچ سو پہلے کا شمار	۳۴۸
		۳۵۰	اعجازِ احمدی کی مزبورہِ قطعیان	۳۵۰
		۳۵۲	۶۔ فَتَمَّوْا الْعَمَلٰتِ اِن کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ	۳۵۲
		۳۵۳	۷۔ وَ جَعَلْنَا اٰیٰتِہٖ لِّلْمُحْذٰثِیْنَ	۳۵۳
۳۸۴	۱۔ اَنْتَ صِدِّیْ وَ اَنَا مِثْلُکَ			
۳۸۹	۲۔ اَنْتَ صِدِّیْ یَعْنِیْ لَہٗ اُوْدَادِیْ			
	ب۔ اَنْتَ صِدِّیْ یَعْنِیْ لَہٗ اُوْدَادِیْ			
۳۹۰	۳۔ اَنْتَ صِدِّیْ یَعْنِیْ لَہٗ اُوْدَادِیْ وَ تَقْرِیْبِیْ			
۳۹۱	۴۔ اَنْتَ صِدِّیْ مَعَا وَ اَنَا وَ هُم مِّنْ قَبْلِکَ			



صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۴۱۸	۳۱۔ اُحْطِنِي وَاصْبِبْ	۴۹۲	۵۔ رَبَّنَا عَابِدٌ	
۴۱۸	۳۲۔ کرم لمے تو مارا کر دستاخ	۴۹۲	۶۔ اسْمِعْ وَلَدِي	
۴۱۹	۳۳۔ خیراتی	۴۹۲	۷۔ اَنْتَ اِسْمِي الْاَعْلٰی	
۴۲۰	۳۴۔ جے سنگھ بہادر	۴۹۳	۸۔ اِعْمَلْ مَا شِئْتَ يَا نِي تَذَعَّرْتُكَ	
۴۲۰	۳۵۔ گورنر جنرل	۴۹۴	۹۔ كُنْ فَيَكُونُ	
۴۲۰	۳۶۔ آریوں کا بادشاہ	۴۹۵	۱۰۔ لَوْلَاكَ لَمَا خَلَقْتُ الْاَفْلَاكَ	
۴۲۱	۳۷۔ اِنِّي يَا يَنْتَنُكَ بَايَعْتِي رَبِّي	۴۹۶	۱۱۔ وَلَا يَتَّقِي فِي السَّمَاوَاتِ اِلَهَ	
۴۲۱	۳۸۔ اَشْهَرُ وَاَنَا	۴۹۶	۱۲۔ زَمِيْنٍ اَوْرِ اَسْمَانِ كَوْبِنَا	
۴۲۱	۳۹۔ اَطِيْرُ سَنَفَرَةٍ يَا مَوْزَا	۴۹۸	۱۳۔ اِن مَرِيْمَ بَنِي كِي حَقِيْقَت	
۴۲۲	۴۰۔ قرآن خدا کا کلام اور سیرت سنی کی باتیں ہیں	۴۰۰	۱۴۔ روحانی عمل	
۴۲۳	۴۱۔ انگریزی الہامات کی زبان پر اعتراض	۴۰۱	۱۵۔ حیض	
	۴۲۔ قابل تشریح الہامات	۴۰۳	۱۶۔ دردِ نرہ	
۴۲۸	(۱) غُثْمَ غُثْمَ غُثْمَ	۴۰۳	۱۷۔ کشفِ سُفْحِي كَيْ حَيِيْنِي	
۴۲۹	(۲) ایک ہفتہ تک کوئی باقی نہ رہے گا	۴۰۷	۱۸۔ كَانَتْ اِلَهَ تَنْزَلَ مِنَ السَّمَاوِ	
۴۳۰	(۳) پہلے بیہوشی پھر غشی پھر موت	۴۰۸	۱۹۔ يَتِيْحًا سَمَكٌ وَلَا يَتِيْحًا اِسْمِي	
۴۳۰	(۴) موت ۱۳ ماہِ حالِ کو	۴۰۹	۲۰۔ اَلْاَرْضِ وَالسَّمَاوِ مَنْكَ كَمَا هُوَ مِنْ	
۴۳۰	ایک دم میں رخصت ہو جا	۴۰۹	۲۱۔ تِيْرًا تَحْتَ سَبْ اَوْ پَرِيْحَمَا يَا لِيَا	
۴۳۰	پیٹ پھٹ گیا	۴۱۰	۲۲۔ اَفْعَبِيْنِ يَا مَرِ اِلَهَ	
۴۳۰	(۵) ابلی اووس	۴۱۰	۲۳۔ يَحْمَدُكَ اِلَهَ مِنْ غَرِيْبِي	
۴۳۰	(۶) هُوَ شَقْنَا نَعِيْسًا	۴۱۱	۲۴۔ حَجْرِ اسْوَدٍ مِم	
۴۳۱	(۷) آسمان مٹی سے بھر رہا گیا	۴۱۳	۲۵۔ "بِجِي بِي"	
۴۳۱	(۸) ایک دانہ کس کس نے کھانا	۴۱۵	۲۶۔ کسٹریں کا لیٹر اُغرق ہو گیا	
۴۳۲	(۹) پچیس دن یا پچیس دن تک	۴۱۶	۲۷۔ میں سوتے سوتے جہنم میں پڑ گیا	
۴۳۲	(۱۰) مضر صحت	۴۱۶	۲۸۔ ہم مکہ میں مریں گے یا مدینہ میں	
۴۳۲	(۱۱) زندگی کے فیض سے دُور جا پڑے ہیں	۴۱۷	۲۹۔ خاکسار بیپرینٹ	
۴۳۳	(۱۲) اَشْرَ الْاِدِيْنِ اَنْعَمْتَ عَلَيْنَا	۴۱۷	۳۰۔ اَفْطِرُ وَاَصُوْمُ	

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۳۰۶	وعید کا ثلثا		۳۳۲	۱۳۔ لاہور میں ایک بے شرم ہے	
۳۰۷	ایک قابل خور امر		۳۳۳	۱۴۔ ایک امتحان ہے بعض اس میں پڑھے	
۳۰۸	ڈاکٹر عبدالحکیم مرند والی پیشگوئی	۲		جائیں گے۔	
۳۰۹	حضور کے اپنی وفات کے متعلق اہل مات		۳۳۴	۱۵۔ جدِ مردِ بختیابوں اُدھر توی تو ہے	
۳۱۰	عبدالحکیم مرند کی پیشگوئی		۳۳۵	۱۶۔ لوگ آئے اور دعویٰ کر بیٹھے، بشیرِ خدا	
۳۱۱	حضرت یحییٰ موعود کا جواب			نے اُن کو بچا۔	
۳۱۲	۳۔ اگست والی پیشگوئی		۳۳۵	۱۷۔ اَعْيُنِيَّتْ صِفَةَ الْاِنْفَاءِ وَالْاِحْيَاءِ	
۳۱۳	عبدالحکیم مرند جھوٹا ہوگا		۳۳۶	مرزا صاحب کو شیطان الہام ہوتے تھے	۳۳
۳۱۴	مولوی شہداء اللہ کے ساتھ آخری فیصلہ	۲	۳۳۸	غیر زبانوں میں اہل مات	۳۴
۳۱۵	ثنائی حیدر جی		۳۴۰	بعض اہل مات کو مرزا صاحب مجھ زسکے	۳۵
۳۱۶	شاء اللہ کی دوبارہ آمدگی		۳۴۲	نبی کا الہام بھول جانا	۳۶
۳۱۷	حضرت یحییٰ موعود کا جواب			<u>پیشگوئیوں پر اعتراضات کے جوابات</u>	
۳۱۸	ثنائی خسار				
۳۱۹	اشہد انہما آخری فیصلہ سورہ مبارکہ تھا		۳۴۵	پیشگوئی متعلقہ مرزا احمد بیگ وغیرہ	۱
۳۲۰	ثنائی عذرات		۳۴۶	غرضیں انبیاء کا شیوہ منکذیب	
۳۲۱	ایڈیٹر صاحب بد کی تحریر		۳۴۸	پیشگوئی کی غرض و غایت	
۳۲۲	حضرت خلیفۃ المسیح ثانی کی تحریر		۳۵۰	پیشگوئی کی مزید تفصیل	
۳۲۳	اپنی عمر کے متعلق پیشگوئی	۲	۳۵۳	پیشگوئی پوری ہو گئی	
۳۲۴	اندازہ عمر میں اختلاف		۳۵۵	سلطان محمد کی تو بہ کا ثبوت	
۳۲۵	تاریخ پیدائش کی تفسیر		۳۵۹	بیعت کیوں نہ کی	
۳۲۶	دیگر اندازے		۳۶۰	تقدیر مہرم	
۳۲۷	غافلین کی شہادت		۳۶۲	زَوْجِنَا لَعْنًا	
۳۲۸	تاریخ پیدائش کا ہم نہیں تو عمر کی پیشگوئی		۳۶۳	پیشگوئی کے نتائج	
۳۲۹	کس طرح کی جاسکتی ہے؟		۳۶۶	بہو کو طلاق دلوانا	
۳۳۰	عمر دینا اور حضرت یحییٰ موعود کی بیعت		۳۶۷	کوشش کیوں کی گئی	
۳۳۱	منظور محمد صاحب کے ہاں بیٹا	۵	۳۶۸	بسترِ عیش و نیکو و نیکبیت	

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار
۵۳۱	حضرت ابو ہریرہؓ کا وجود	۱۵	۵۰۲	بیٹے کے نام - بشیر لادو - علم کباب	
۵۳۲	سباک احمدی وفات کی پیش گوئی	۱۶	۵۰۵	منظور محمدی نصیبین	
۵۳۳	کَانَ فِي الْهَيْدَةِ نَبِيًّا	۱۷	۵۰۶	حقیقتہ الوحی کا حوالہ	
۵۳۳	ابنِ مَسْتَنَدِ نَكِ رَاكِرْ نَجْمِ حَرْكَمِ	۱۸	۵۰۷	انبیاء کی زندگی	
۵۳۳	طاعون کے وقت شہر سے نکلنا	۱۹	۵۰۸	ولادتِ منوی	
۵۳۳	چاند سورج کو دو دفعہ گرہن	۲۰	۵۰۸	قادیان میں طاعون	۶
۵۳۳	میاءِ لہات	۲۱	۵۱۰	محمد حسین شاہی کا ایمان	۷
۵۳۶	تورات کے چار سو نبی	۲۲	۵۱۱	عبداللہ آقہم	۸
۵۳۷	دعوتِ خلافتی	۲۳	۵۱۳	محمد حسین کی ذلت	۹
۵۴۰	پانچ پچاس کے برابر	۲۴	۵۱۳	تَأْفِيلَةَ لَذِّ	۱۰
۵۴۰	مبالغہ کا الزام	۲۵		تحریرات پر اعتراضات کے جوابات	
۵۴۳	تناقضات	۲۶			
۵۵۰	کسی سے قرآن پڑھنا	۲۷	۵۱۵	شعر ہونا	۱
۵۵۵	حضرت یسعیٰ کی پڑھائی کی پرواز	۲۸	۵۱۷	غلط حوالے اور جھوٹ کے الزامات	۲
۵۵۶	مریدوں کی تعداد	۲۹	۵۲۱	قرآن و حدیث میں طاعون	۳
۵۵۶	حکیمین پر فتویٰ کفر	۳۰	۵۲۳	تورات و انجیل میں طاعون کی پیش گوئی	۴
۵۵۷	تشریحی نبوت	۳۱	۵۲۳	غوم و سنگیہ قصوں کا مبارک	۵
۵۵۸	دعویٰ نبوت اور اس کی نفی	۳۲	۵۲۳	مولوی محمد اسماعیل علی گڑھی کی بددعا	۶
۵۵۸	یسوع کی مندرت اور حضرت مسیح کی توفیق	۳۳	۵۲۵	حدیث ترمذی کے بعد قیامت	۷
۵۵۹	حیاتِ مسیح میں اختلاف	۳۴	۵۲۵	دجال یا رجال	۸
۵۵۹	مسیح کی بادشاہت	۳۵	۵۲۷	قرآنی پیش گوئی دربارہ تکفیر مسیح موعود	۹
۵۵۹	سخت کلامی کا الزام	۳۶	۵۲۷	مفسر ہی جلد پکڑا جاتا ہے	۱۰
۵۶۱	علماء کی حالت اور غیر احمدی گواہیاں		۵۲۷	انبیاء و مرثیہ کے کشف	۱۱
۵۶۲	گالی اور سخت کلامی میں فرق		۵۲۸	انبیاء و مرثیہ کی پیش گوئی	۱۲
۵۶۳	ذریعۃ البغایا	۳۷	۵۲۹	مکتوبات کا حوالہ	۱۳
۵۶۷	جنگل کے سُوَر	۳۸	۵۳۰	تفسیر شنائی اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما	۱۴

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۶۰۱	شرعی حکم کی تفسیر اور فتویٰ میں فرق	۵۶۸	مبارک احمد کا قبل از ولادت پورا	۲۹
۶۰۱	حضرت سید احمد بریلوی کا فتویٰ	۵۶۹	بجر سے کا دوسرا	۳۰
۶۰۵	حضرت مرزا صاحب کا فتویٰ	۵۷۰	عورت مرد ہو گئی	۳۱
۶۰۶	لَا اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ	۵۷۱	مرزا صاحب نے بد دعائیں دیں	۳۲
۶۰۸	کیا حضرت مرزا صاحب نے تیا تم کس جہاد منسوخ کیا۔	۵۷۲	انگریز کی خوش آمد کا الزام	۳۳
۶۰۹	فیصلہ کا آسان طریق	۵۷۳	حضرت سید احمد بریلوی کے ارشادات	۵۷۳
۶۱۱	حضرت امام احمد رضا کا اعلان دربارہ جہاد	۵۷۴	آپ نے حکومت کوئی نفع حاصل نہیں کیا	۵۷۴
۶۱۲	مجاہد کشمیر اور احمدی نوجوان	۵۷۴	نوردار الفاظ میں تشریح کی وجہ	۵۷۴
۶۱۳	احزابوں سے ایک سوال	۵۷۶	مہدی سوڈانی	۵۷۶
۶۱۴	اسلامی جہاد کی اقسام	۵۷۷	تعلیمی عبارتیں بطور "خرب" تھیں	۵۷۷
۶۲۰	گرم خاک پہلے سے پہلے کے تمام زماں میں	۵۷۸	احزاب کی پیش کردہ عبارتیں	۵۷۸
۶۲۳	عدالت میں معاہدہ	۵۷۹	پہچانش المالیوں والی عبارت	۶۴
۶۲۸	جغرافیہ والی برائے اخ	۵۷۹	نور لائق حصہ اول کی عبارت	۵۷۹
۶۲۸	معراج روحانی تھا	۵۸۰	کتاب البریۃ کی عبارت	۵۸۰
۶۳۰	حج بندہ	۵۸۰	خود کا شہ پورا والی عبارت	۵۸۰
۶۳۰	تقدیر اور عمل کا انکار	۵۸۱	ہجرت حبشہ کی مثال	۵۸۱
۶۳۱	مسئلہ میں گالیاں بھری ہیں	۵۸۵	انگریز کی تعریف کے معنی غلط دہم کے باعث	۵۸۵
۶۳۱	خدا کی طاقتیں تین سو کے مجال کی طرح	۵۸۶	تنور سے نکل کر دھوپ میں	۵۸۶
۶۳۱	عقیدہ دوبارہ ولادت سیحہ	۵۸۷	آپ نے انگریز کو دعا کیا	۵۸۷
۶۳۲	نبی کی ہر دعا قبول نہیں ہوتی	۵۸۸	انگریز کو ما چون کہا	۵۸۸
۶۳۳	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر دعویٰ "فضیلت" کا الزام	۵۹۰	انگریز کے خدا کو مرہ کہا	۵۹۰
۶۳۳	تین ہزار کے مقابل پر تین لاکھ ہجرات	۵۹۰	علاؤ کوٹوریہ کو دعوت اسلام	۵۹۰
۶۳۴	میرے لئے دو گھر ہیں	۵۹۱	خود کا شہ پورا کا الزام	۶۵
۶۳۴	محمدؐ پھر آرائے ہیں ہم میں	۵۹۲	تفسیح جہاد کا الزام	۶۶
۶۳۸	صدحسین است در گریہ بام	۵۹۵	بعض علماء کا نظریہ	
		۵۹۹	مجاہد احمدؒ جہاد بالیفک قائم ہے	

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار
۶۴۲	سراق	۱۸	ہر رسولے نہاں یہ پیرانہم	۶۰
۶۴۵	بہی دو آئیاں	۱۹	منہم محمد و احمد کہ متبعی باشد	۶۱
۶۴۶	ٹانک	۲۰	حضرت فاطمہ کی ران پر سر رکھا	۶۲
۶۴۸	ریشمی کپڑے اور کستوری	۲۱	کے میں کسی آدم کسی موسیٰ کسی یعقوب ہوں	۶۳
۶۸۰	طبیعت کی سادگی اور محویت	۲۲	غبارِ ثور کی خستہ حالت	۶۴
۶۸۱	پردہ کے عدم احترام کا الزام	۲۳	حضرت مریم کی توہین کا الزام	۶۵
۶۸۴	عدم احترام رمضان کا الزام	۲۴	حضرت کی ذات پر اعتراضات کے جوابات	
۶۹۰	بہشتی مقبرہ	۲۵		
۶۹۲	دن میں سوسو دغہ پیشاب	۲۶		۱
۶۹۵	تصویر گھنچرانا	۲۶	۲	کسیر صلیب کہاں ہوئی
۶۹۶	آپ کی وفات پر اعتراضی	۲۸	۳	جماعت احمدیہ کے اخلاق پر الزام
۶۹۷	نبی جہاں فوت ہوتا ہے وہیں دفن ہوتا ہے	۲۹	۴	مسیح کا جائے نزول
۶۹۹	يَذْكُرْنَ مِيعَتِي فِي قَدِيرِي	۳۰	۵	ہمدی کا جی فاطمہ میں ہونا
۶۹۹	وراثت	۳۱	۶	ہمدی کا مکہ میں پیدا ہونا
۷۰۰	ایک بیٹے کے دو باپ یا ایک بیوی کے دو خاوند	۳۲	۷	میں اختلاف
۷۰۳	کیا نبی کے آنے سے قوم بدل جاتی ہے	۳۳	۸	ہمدی کا نام محمد ہونا تھا
۷۰۶	حضرت مرزا صاحب کے ماننے والوں کا کیا نام رکھا گیا۔	۳۴	۹	صاحب شریعت ہونا
	حریرہ تکھفیر		۱۰	کفر کا فتویٰ
			۱۱	کسی کا تگرہ ہونا
			۱۲	کیا کوئی نبی لکھا پڑھا نہیں ہو سکتا
			۱۳	نبی کا نام مرتب نہیں ہوتا
			۱۴	حج نہیں کیا
۷۰۷	سیح موجود پر کفر کا فتویٰ لگے گا			فیج الروحاء
۷۰۷	شید کا منہ ہیں			مرزا صاحب سے وعدہ حفاظت
۷۱۰	اہلبنت کے خلاف شیخوتی			مرزا صاحب نے لازم کی
۷۱۰	اہلبنت کا اہلبنت پر فتویٰ			چند دیتے تھے
۷۱۱	اہلبنت کے خلاف اہلبنت کا فتویٰ			

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مضمون	نمبر شمار
۴۲۶	عناوین سے خطاب اور دعویٰ پر استقامت <u>حضرات انبیاء علیہم السلام</u> پر غیر احمدی علماء کے بہتانات	۶	۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳	دوبندی کا سرسرد حضتی بریلویوں پر دوبندیوں کا فتویٰ سرسید احمد خاں پر فتویٰ دیگر کلمات کفریتہ	
				<u>احزابیات</u>	
۴۲۹	حضرت ابراہیم علیہ السلام کے تین جھوٹ	۱	۴۱۵	احزابی کیا ہیں	
۴۲۹	حضرت آدم علیہ السلام نے شرک کیا	۲	۴۱۶	احزابی اور ان کا اہل شریعت	
۴۳۰	حضرت یوسف علیہ السلام پر الزام	۳	۴۱۷	مجلس احزاب انگریزوں کا خود کا ستیو	
۴۳۰	حضرت داؤد علیہ السلام پر الزام	۴	۴۱۸	احزابی لیندوں کے اپنے قول	
۴۳۰	حضرت سلیمان علیہ السلام پر الزام	۵	۴۱۸	قائد اعظم کی نسبت	
۴۳۰	حضرت ادریس علیہ السلام پر الزام	۶	۴۱۸	قائد اعظم اور مسلم لیگ انگریز کے اشارے پر ناپنے ہیں۔	
۴۳۰	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر الزام صحابگی تو ہیں	۷	۴۱۸	پاکستان کو پیدیرستان کہتے قائد اعظم کو کا فر اعظم کہا	
۴۳۳	دوبندیوں کی توہین رسالت <u>۱۔ چار سوال اہل پنیا سے</u>	۹	۴۱۹ ۴۱۹ ۴۲۰	مسلم لیگ دام فرنگ ہے قائد اعظم کے جوتوں پر ڈانسی رکھنا	
۴۳۴	حضرت مسیح موعود کے مطابق بغیر شریعت کے نبی ہو سکتے۔	۱	۴۲۱	پاکستان کی پ نہیں ہو سکتی <u>حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب سے</u> <u>(چند اقتباسات)</u>	
۴۳۵	آپ پہلے مسیح سے تمام شان میں بڑھ کر ہیں۔	۲			
۴۳۶	"میں ہی ایک فرد مخصوص ہوں"	۳	۴۲۱	۱ اور یہ سماج کی ہدایت کی پیشگوئی	
۴۳۶	حضرت خلیفۃ المسیح اربعہ انسانی صلح موعود ہیں	۴	۴۲۱	۲ زلازل کے متعلق عام پیشگوئی	
۴۳۸	صلح موعود کی پیدائش		۴۲۲	۳ عالمگیر جنگ دوم و سوم کی پیشگوئی	
۴۳۸	"کامل انکشاف کے بعد کی اطلاع"		۴۲۳	۴ اہمیت حضرت مسیح موعود کی پاکیزگی	
۴۴۰	حضرت خلیفۃ المسیح اربعہ انسانی کا دعویٰ		۴۲۶	۵ کئی بڑے ہیں جو جھوٹے کہنے مینا میں گئے	

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۴۴۴	خدا کی اصطلاح	۴۴۰	ایک شہ باور اس کا انزال	
۴۴۸	نبیوں اور قرآن مجید کی اصطلاح	۴۴۲	ب۔ نبوت حضرت مسیح موعود	
۴۴۸	اسلامی اصطلاح	۴۳۶	غیر مبایعین کی پیش کردہ جہادوں	
۴۴۸	محدث نہیں	۴۴۴	کا مفہوم۔	
۴۴۸	مذہب سابقہ کی اصطلاح		نبوت کی تعریف	
۴۴۹	دیگر اصطلاحات کا مفہوم			